© rasailojaraid.com

انتقاد

قرآن کے آئینی احکامات

مولف : برگیڈیر گلزار احمد (ریٹائرڈ)

صفحات : ٥٦

مطبع : پنجاب ایجوکیشنل پریس - لاھور

برگیڈیر گلزار احمد صاحب پاکستان کے مشہور اھل قلم ھیں۔ ان کا انگریزی کتابچہ "The Constitutional dictates of Qurā'n" (قرآن کے آئینی احکامات) ھمارے پیش نظر ھے۔ اس میں آپ نے تعارفی کلمات کے بعد مختلف ابواب میں تدوین قانون ، عدلیہ ، سیاسی و معاشی نظام ، دفاع ، اسلامی حکومت کے تعلقات داخلہ و خارجہ پر قرآنی تعلیمات کی روشنی میں بڑے اچھوتے انداز میں بحث کی ھے۔

جیسا کہ کتاب کے موضوع سے ظاھر ھے مصنف نے آئینی دفعات کا ماخذ قرآن کریم کی آیات کو بنایا ھے۔ اس سے اندازہ ھوتا ھے کہ برگیڈیر گلزار صاحب نے عنوانات کو ترتیب دیتے وقت قرآن کریم کا گھرا مطالعہ کیا ھے۔ اس لحاظ سے ان کی یہ کوشش قابل تحسین ھے۔ فاضل مصنف کی اس بہترین تصنیف پر مبارکباد پیش کرتے ھوئے ھم ان کی توجہ مندرجہ ذیل نکات کی طرف مبذول کرانا چاھتے ھیں۔

(١) قرآنی ارشادات گو اس بارے میں واضح ھیں کہ مذھب کے معاملے میں کسی پر جبر نہیں، (لا اکراہ فی الدین - قرآن) لیکن اس کے ساتھ ھی قرآنی احکامات یہ بھی ھیں کہ :-

(الف) و اذا حکمتم بین الناس ان تحکموا بالعدل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو،،
(سورۃ النساء آیت ۵۸)

(ب) إنا انزلنا إليك الكتاب بالحق لتحكم بين الناس بما اراك الله

"اے نبی! ہم نے آپ پر یہ حق بیان کرنے والی کتاب اس لئے اتاری ہے کہ آپ لوگوں کے درمیان اس (حق) کے ذریعے جو اللہ نے آپ کو دکھلایا ہے فیصلہ کریں،،
(سورۃ النساء آیت ۱۰۴)

ان ارشادات سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی حکومت میں غیر مسلم شہریوں کے لئے علیحدہ عدالتیں قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ان کے شہری حقوق مساوی ہونگے اور وہ مسلمانوں کی طرح اپنے مذہبی فرائض ادا کرنے میں آزاد ہوں گے۔ ملکی عدالتیں ان (لوگوں) کے درمیان انصاف کے قیام کی ذمہ دار ہوں گی۔ قرآن نے انہی غیر مسلم شہریوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے مسلمانوں کو ان کی ذمہ داری کا احساس ان الفاظ میں دلایا ہے کہ: ولا یجرمنکم شنآن قوم علی ألاتعدلوا إعدلوا هو اقرب للتقوی۔ یعنی "کسی (غیر مسلم) قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم انصاف نہ کرو، تم انصاف کرو کہ یہ تقوی سے زیادہ قریب ہے،،
(سورۃ المائدۃ آیت ۹)

(۲) اگر مال کی زکواۃ ادا کر دی جائے تو اسلام "بچت،، پر پابندی عائد نہیں کرتا۔ چنانچہ "بخل،، اور "کتمان،، جیسے قرآنی الفاظ اس قسم کے مال کے لئے استعمال نہیں کئے جا سکتے اور اسے آیت پاک "الذین یبخلون و یامرون الناس بالبخل و یکتمون ما انعم الله من فضله،، (جو لوگ خود بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بخل کرنے کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں۔ (سورۃ النساء آیت ۳۸) کے ذیل میں نہیں لایا جا سکتا۔ بلکہ قرآن کی مختلف آیات (مثلاً آیت ۳۹ سورہ الروم آیت ۴ سورہ لقمن وغیرہ) تو یہ بات واضح کرتی ہیں کہ حلال ذریعوں سے اکتساب کئے ہوئے سارے مال کو صدقات و خیرات کرنے پر جبر نہیں کیا جا سکتا۔

(۳) بیت المال یا اسٹیٹ بنک اور بنکاری کے بارے میں یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ اگر "امداد باھمی" کی بنیاد پر اور اسٹیٹ بنک کی نگرانی میں پرائیویٹ (نجی) بنک قائم ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ البتہ ان کے قواعد میں بنیادی بات یہ ہونی چاہئے کہ ان کے ساتھ معاملہ کرنے والے باقاعدہ "حصہ دار" متصور ہوں۔ قرض کی رقوم دینے کے لئے فی صد یا فی هزار کے حساب سے کچھ رقم بطور فیس مقرر ہو، تاکہ سود لینے دینے کی نوبت نہ آئے۔

(۴) اسلامی حکومت میں جب نجی ملکیت کی اجازت ہے تو پھر نجی صنعت کی اجازت کیوں نہیں ہو سکتی؟۔ حکومت عام آدمی کی معاشی حالت بہتر بنانے کے لئے "امداد باھمی" کی بنیاد پر نجی صنعت کے قیام کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

(۵) زکواۃ اور دوسرے صدقات حکومت وصول کرے اور انہیں قرآن کے بتائے ہوئے مصارف پر خود خرچ کرے۔ ملک کے ہر حصے کے ذیلی دفاتر میں اس مد کی آمدنی کا باقاعدہ حساب رکھا جائے۔ اور مقامی مستحق لوگوں کی فہرست بنانے اور ان میں زکواۃ تقسیم کرنے کے لئے ڈاکخانے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

(۶) دفاعی امور کے محکموں میں غیر مسلموں کے تقرر میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم، خلفاء راشدین، نیز

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اموی اور عباسی حکومتوں کے ادوار میں غیر مسلموں کو دفاعی امور میں شامل کیا جاتا رہا ہے۔ برصغیر میں شہنشاہ اورنگ زیب چند غیر مسلم جرنیلوں کی خدمات سے فائدہ اٹھاتے رہے۔

آخر میں ایک بار پھر ہم فاضل مصنف کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اُن کی یہ کوشش درحقیقت ان لوگوں کے لئے مواد فراہم کرتی ہے جو قرآن کی روشنی میں ملکی آئین مرتب کرنے کے خواہاں ہیں۔

محمد صغیر حسن معصومی۔

انگریزی سے اردو ترجمہ :۔ طُفیل احمد قریشی ۔

© rasailojaraid.com